21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 فروری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

رحیم یار خان:۔ حلقہ پی پی 260 میں صاف پانی کی عدم فراہمی سے متعلق تفصیلات

*2: محترمہ صائمہ کنول: **کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 260 رحیم یار خاں میں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت نے صاف پانی مہیا کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت نے صاف پانی کی فراہمی کے لئے مزید کیا لائحہ عمل اختیار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔

(ب) ہاں جی۔ حلقہ پی پی 260 کے زیادہ تر علاقہ میں زیرِ زمین پانی میٹھا ہے اور پینے کے قابل ہے۔ حلقہ کے جن علاقوں میں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے وہاں پر محکمہ نے مالی سال 2019 تا 2022 تک 23 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق مزید دیکھ بھال اور ان کو چلانے کے لیے ضلع کونسل رحیم یار خان کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب پینے کے صاف پانی کی فرہمی کے لئے مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس اور پینے کے پانی کے منصوبوں پر عمل درامد کر رہی ہے صاف پانی کی فراہمی حکومت پنجاب کی ترجیح ہے۔ اس امر کیلئے صوبائی کابینہ کے چھٹے اجلاس کی روشنی میں یہ اختیار LG & CD محکمہ کو تفویض کیا گیا ہے۔ (نوٹیفیکیشن تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2024)

فیصل آباد۔ قصبہ ستیانہ میں ناقص سیوریج کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*5: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سابقہ دور میں قصبہ ستیانہ (فیصل آباد) سیوریج سکیم کب شروع ہوئی اس پر کتنی لاگت آئی اور تخمینہ لاگت کیا تھا تکمیل کا دورانیہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا اور تعمیر بھی غیر معیاری تھی۔

(ج) کیا اس کے خلاف کوئی انکوائری کی گئی اگر کی گئی تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔

(د) اس منصوبہ کو تعمیر کرنے والی فرم کا نام اور مالکان کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) قصبہ ستیانہ (فیصل آباد) میں سیوریج سکیم 05.10.2019 کو شروع ہوئی اور اس پر 185.784 ملین لاگت آئی اور اس کا تخمینہ لاگت 195.869 ملین تھا۔ اور اس کی تکمیل کا دورانیہ 3 سال تھا۔

(ب) یہ بلکل غلط ہے کہ اس سکیم میں ناقص مٹیریل استعمال کیا گیا۔ اور یہ بھی غلط ہے کہ اس کی تعمیر بھی غیر میعاری ہے۔ بلکہ اس کا مٹیریل پی ایچ ای ڈی کی فنی تصریحات کے مطابق استعمال ہوا اور تعمیر بھی اسٹیمیٹ کے مطابق ہوئی۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس سکیم کی انکوائری بذریعہ نمبر 2021/421 کو انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد میں ہوئی اور کام کو محکمانہ تصریحات کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ہدایت کی گئی اور سکیم ھذا مالی سال جون 23-2022 میں مکمل ہوئی۔

(د)اس منصوبہ کو تعمیر کرنے والی فرم کا نام ایم ایس سہیل منظور اینڈ کو عدیل ہائیٹس کلمہ چوک مین سملی ڈیم روڈ بہارا کھوہ اسلام آباد ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ۔کے مختلف چکوک کی اضافی آبادیوں کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے سے متعلق تفصیلات

*9:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہات چک نمبرز 318،346،345،344،5،345،304اور GB / 303 میں پبلک ہیلتھ کی طرف سے تعمیر کردہ واٹر سپلائی سکیم کام کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واٹر سپلائی سکیم سے مزید دو چکوک 301اورGB / 303اضافی آبادی کو پانی فراہم کرنے کے منصوبے پر کام ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جز(ب) کا جواب درست ہے تو اس پر کتنا کام ہو چکا ہے اور اس پر کتنی لاگت آئی ہے اور یہ منصوبہ اب تک مکمل کیوں نہیں ہو سکا اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) کیا محکمہ مذکورہ بالا منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 04مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں ان چکوک کی مشترکہ واٹر سپلائی سکیم فعال ہے۔

(ب).جی ہاں ان چکوک کی واٹر سپلائی سکیم پر کام ہو رہا ہے۔ نہر پر ٹیوب ویل اور گراؤنڈ سٹور یج ٹینک تعمیر ہو چکا ہے۔

(ج)نہر پر ٹیوب ویل اور گراؤنڈ سٹوریج ٹینک تعمیر ہو چکا ہے جبکہ پلائی کے لیے سات مشترکہ چلوک کی لائن استعمال ہوتی ہے یہ منصوبہ 131.382 ملین کا ہے۔ جبکہ ان چکوک کے لوگ اس بات سے متفق نہیں کہ ہماری لائن استعمال کی جائے۔ دراصل یہ ADP کی پرانی چار گاؤں کی مشترکہ سکیم تھی جس کی لاگت Million- 80.625 تھی۔

(د) سکیم کا سول ورک مکمل ہو چکا ہے۔ جملہ چکوک اپنی رائزنگ مین لائن استعمال نہیں کرنے دے رہے کیونکہ خود ان کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ سب چکوک کو مطمئن کر کے سکیم کو جلد چالو کر دیا جائے اور صاف پانی کی فراہم کر دی جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل2024)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چکوک 318,346,345 اور 303 ج ب میں واٹر سپلائی کے سکیموں کے فعال ہونے اور ٹیوب ویلز سے متعلق تفصیلات

*10: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی، پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہات چک نمبر ز 318، 346، 345،، 304، 304 اور GB / 303 میں پبلک ہیلتھ کی طرف سے تعمیر کردہ واٹر سپلائی سکیم کام کر رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ واٹر سپلائی سکیم کس سال میں تعمیر کی گئی اس پر کتنی لاگت آئی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ واٹر سپلائی سکیمیں مکمل طور پر فعال اور کام نہیں کر رہی اگر درست ہے تو کتنے ٹیوب ویل درست کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں کتنی الیکٹرک موٹرز کام کر رہی ہیں کتنی خراب یا چوری ہو گئی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کتنے ٹیوب ویلز کے ٹرانسفارمرز درست طور پر کام کر رہے ہیں اور کتنے ٹیوب ویلز کے ٹرانسفارمرز خراب یا چوری ہو گئے ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ہ) چوری ہو جانے والے ٹرانسفارمرز اور موٹرز کے ذمہ داران کے خلاف محکمہ کی طرف سے کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں ان چکوک کی مشترکہ واٹر سپلائی سکیم فعال ہے۔

(ب) یہ سکیم مالی سال 12-2011 میں مکمل ہوئی اور اس پر Million - 131.382 لاگت آئی۔

(ج) نہر پر 3 ٹیوب ویل لگائے گئے تھے جن میں سے 2 فعال ہیں اور 1 کا ٹرانسفارمر چوری ہو گیا ہے۔

(د) صرف 1 ٹیوب ویل کا ٹرانسفارمر چوری ہو گیا ہے باقی کام کر رہے ہیں۔

(ہ) چوری ہونے والے ٹرانسفارمر کی FIR کروائی گئی تھی جس کا نمبر 58/23 تھانہ شور کوٹ کینٹ بتاریخ 27.02.2023 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس پر پولیس کی کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2024)

حلقہ پی پی 155 لاہور طارق کالونی گلی نمبر 1، 2، 3 سیوریج سسٹم ناکارہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*60: جناب امتیاز محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 155 لاہور کے علاقے طارق کالونی عزیز بھٹی ٹاؤن کی گلی نمبر 1، 2، 3 کا سیوریج بوسیدہ اور پرانا ہو چکا ہے جس کی وجہ سے روڈ بلاک رہتا ہے؟

(ب) بوجہ بلاک سیوریج پینے کا پانی مکس ہو رہا ہے اور اس کی وجہ سے لوگ اور بچے بیمار ہو رہے ہیں ان کا ذمہ دار کون ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایشور نگر کی بیک سائیڈ پر گندہ نالہ اور سیوریج کے پانی کی وجہ سے بچے گندہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔

(د) کیا حکومت ایشور نگر میں فلٹر پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک لگائے گی اگر نہیں تو کیا وجوہات ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ لیاقت ڈرین کے دونوں سائیڈ کی دیواریں گر چکی ہیں جس کی وجہ سے نالہ بند ہو جاتا ہے اور پانی سڑکوں کی تباہی کا باعث بنتا ہے کیا حکومت اس کی درستگی اور مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) طارق کالونی گلی نمبر 1,2,3 میں واسا کا سیوریج سسٹم موجود ہے جو واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کی حدود میں آتا ہے۔ یہ سیوریج سسٹم مکمل طور پر فنکشنل اور بہتر حالت میں کام کر رہا ہے۔ البتہ سیوریج لائن میں لوگوں کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی وجہ سے سیوریج بندش کی شکایات موصول ہوتی ہیں جن کا محکمہ فوری طور پر ازالہ کرتا اور معمول کے مطابق سیوریج لائن کی صفائی بھی کی جاتی ہے اور اس وقت کوئی سیوریج بندش کی شکایات نہیں ہیں۔

(ب) طارق کالونی میں واسا کا سیوریج سسٹم مکمل طور پر فنکشنل ہے اور صاف پانی میں گندہ پانی کے شامل ہونے کی کوئی شکایت نہ ہے۔ واسا سیوریج سسٹم کو فنکشنل رکھنے کیلئے اپنے شیڈول کے مطابق سیوریج لائنز کی صفائی کو یقینی بناتا ہے تاکہ عوام کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ رہے۔ تاہم لوگوں کی گھریلو

واٹر سپلائی لائن میں مسئلے کی وجہ سے شکایات موصول ہونے کی صورت میں محکمہ اس کا فوری طور پر ازالہ کرتا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ ایشور نگر میں گندہ نالہ کا پانی صاف پانی میں شامل ہو رہا ہے۔ واسا لاہور پورے علاقے میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ٹیوب ویلز پر کلورین کی ایک خاص مقدار کو پانی میں جاری رکھتا ہے تا کہ صاف پانی عوام کی دہلیز پر پہنچایا جاسکے۔ تاہم عوام کی طرف سے شکایات موصول ہونے کی صورت میں محکمہ اس کا فوری طور پر ازالہ کر دیتا ہے

(د) ایشور نگر میں واسا کا فلٹریشن پلانٹ موجود نہ ہے۔ البتہ واسا ٹیوب ویلز کے ذریعے علاقے کی عوام کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے اور اس وقت علاقے میں گندے پانی کی کوئی کمپلین نہ ہے

(ہ) مذکورہ ڈرین لاہور کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں ہے لہٰذا اس ضمن میں لاہور کنٹونمنٹ بورڈ سے جواب لینا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اپریل 2024)

راوی اربن ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کے رقبہ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*64: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی، پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راوی اربن ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ منصوبہ اراضی کے مالکان کو فی ایکڑ کے حساب سے کتنی رقم دی جا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ منصوبہ واقع اراضی میں پہلے سے سوسائٹیز بنی ہوئی ہیں ان سوسائٹیز مالکان کو پلاٹ سیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یا نہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے نیز روڈا سے این او سی لینا ضروری ہے یا نہیں۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (RUDA) کا کل رقبہ -/138,000 ایکڑ ہے۔ تاہم ایوارڈ شدہ رقبہ 4559 ایکڑ ہے۔

(ب) زمین کے مالکان کو ایوارڈ شدہ رقبہ کی ادائیگی درج ذیل طریقہ کار کیپ مطابق جاری ہے۔

ا۔ متعلقہ موضع کا ڈی سی ریٹ + 15 فیصد بمطابق ڈی سی ریٹ (کل ادائیگی بذریعہ چیک)

۲۔ ڈی سی ریٹ کے علاوہ کاشتہ زمین پر فی ایکڑ کے حساب سے 15 مرلہ کی پلاٹ فائل جبکہ دریائی زمین فی ایکڑ کے حساب سے 07 مرلہ کی پلاٹ فائل اضافی بھی دی جارہی ہے۔

۳۔ ایوارڈ شدہ کے علاوہ باقی ماندہ رقبہ کو موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق، مالک کی باہمی رضامندی کے ساتھ قانون کے مطابق خریدا جارہاہے۔

(ج) مذکورہ منصوبہ سے پہلے جو سوسائٹیز بنی ہوئی ہیں۔ ان کو روڈا پرائیوٹ ہاؤسنگ سکیم ریگولیشنز (ترمیم شدہ 2021) رول (25) (4) کے مطابق ہاؤسنگ سکیم کے مالکان جب تک اتھارٹی کے تمام تقاضوں کو پورا نہ کرلیں اور ان کو حتمی منظوری کا خط وصول نہ ہو جائے پلاٹس کی فروخت نہیں کرسکتے تاہم ٹیکنیکل اپروول کے بعد پلاٹس کی مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ کی جاسکتی ہے۔ مزید یہ متذکرہ ریگولیشنز کے رول (44) (1) کے مطابق اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ہاؤسنگ سکیم کے مالکان کسی بھی پلاٹ یا ہاؤسنگ یونٹ کی فروخت کا اشتہار کسی پرنٹ میڈیا، الیکٹرونک میڈیا یا کسی اور ذریعہ سے نہیں دے سکتا۔ مزید یہ متذکرہ ریگولیشنز کے رول (56) (2) کے مطابق روڈا کے قیام سے پہلے بنی ہوئی ہاوسنگ سکیمیں / لینڈ سب ڈویژن اگر وہ کسی دوسری اتھارٹی (TMA,LDA) وغیرہ سے منظور شدہ ہیں اور اب روڈا کے ایریا میں آگئی ہیں تو ان کی منظوری سے پہلے رولز کے مطابق دوبارہ ویریفیکیشن کی جاتی ہے۔ مزید یہ عوام

الناس کو بھی اخبار اشتہارات کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی بھی سکیم میں پلاٹ وغیرہ خریدنے سے پہلے متعلقہ اتھارٹی سے مکمل جانچ پڑتال کر لیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)

لاہور۔وحدت روڈ نقشہ سٹاپ پر پیڈسٹرین برج مکمل نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*68: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت روڈ نقشہ سٹاپ پر Pedestrian Bridge تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پل کا کام ادھورا چھوڑا دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پیدل چلنے والوں کے پل کو فوری طور پر مکمل اور چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیپا وحدت روڈ پر نقشہ سٹاپ کے قریب ایک عدد پیڈیسٹرین برج تعمیر کروا رہا ہے جس پر کام اگست 2023ء میں شروع کیا گیا تھا۔

(ب) اب تک اس پروجیکٹ پر 95 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی ماندہ کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہیں ہو سکا۔

(ج) جی محکمہ اِس کام کو مکمل کرنے کا مصمم ارادہ رکھتا ہے۔ اِس مقصد کیلئے درکار فنڈز حکومت نے موجودہ سہ ماہی (اپریل-جون 2024) کے بجٹ میں مہیا کر دیئے ہیں اور کام کو جلد از جلد مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

پی پی 217 ملتان ٹی بی روڈ کی سڑک کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*99: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی، پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ ملتان پی پی 217 میں TB روڈ کتنے عرصہ سے زیر تعمیر ہے؟

(ب) اس روڈ کے مکمل نہ ہونے کی وجہ سے سیوریج نظام بھی تباہ ہونے جا رہا ہے۔

(ج) بمطابق ٹینڈر اس سڑک نے کتنے عرصے میں مکمل ہونا تھا اور کن وجوہات کی بناء پر یہ منصوبہ مکمل نہ ہو سکا۔

(د) حکومت ذمہ داران کا تعین کرے گی اور کب تک اس اہم شاہراہ کو مکمل کروا کر عوام الناس کی روزانہ کی اذیت کے خاتمے کو یقینی بنائے گی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) TB روڈ پر سیوریج کی لائن کی تبدیلی اور سڑک کی مرمت کا منصوبہ عرصہ دو سال سے زیر تکمیل تھا، اس امر میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ سیوریج کا کام مکمل کر لیا گیا ہے جس کی وجہ سے گردونواح کی

آبادیوں میں سیوریج کے دیرینہ مسائل مکمل طور پر حل ہو چکے ہیں، تاہم روڈ کی مرمت کا کام 85٪ تک مکمل کیا جا چکا ہے اور بقایا کام 30 ایام میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) TB روڈ پر سیوریج کا نظام مکمل طور پر فعال ہے اور سیوریج سے متعلقہ کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(ج) "Replacement of Outlived Sewer in Multan Phase-II" کے منصوبہ کے تحت سیوریج لائن کی تبدیلی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے اور روڈ کی مرمت بھی اسی سکیم کے تحت جاری ہے نیز اس سکیم کی مدت تکمیل 31.12.2024 ہے۔

(د) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے روڈ کی مرمت کا کام التواء کا شکار رہا ہے جو اب فنڈز کی فراہمی کی وجہ سے 30 ایام میں کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

لاہور۔ گلشن اقبال پارک میں واش رومز کی تعداد کم حالت ناگفتہ بہ سے متعلق تفصیلات

*118: جناب احمد خان: کیا وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن اقبال (پارک) لاہور کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اتنے بڑے پارک میں صرف تین واش رومز پارک کے کنارے پر تعمیر ہیں جن کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے اور تعداد کے لحاظ سے بھی کم ہے جس کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں آئے ہوئے لوگ خصوصاً خواتین اور بچوں کو بہت مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔

(ج) کیا حکومت گلشن اقبال پارک میں موجود واش رومز میں بہتری لانے اور جھولے والے ایریا کے قریب اچھی حالت اور زیادہ تعداد میں نئے واش رومز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلشن اقبال پارک لاہور کا کل رقبہ 67 ایکڑ ہے اور اس کی دیکھ بھال کے لیے ملازمین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ڈپٹی ڈائریکٹر	01
اسسٹنٹ ڈائریکٹر	01
دفتری سٹاف	07
مالی	104
سیکیورٹی گارڈ	71
خاکروب	13
ٹوٹل	197

ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پارک کے کناروں پر تین واش رومز کے سیٹ موجود ہیں جن کی حالت ٹھیک ہے اور مزید نئے واش روم بنا رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں: حکومت تین عدد نئے واش رومز کے سیٹ مناسب جگہ پر بنانے جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

خان پور پی پی 258 میں سیوریج لائن کی حالت اور مختص بجٹ سے متعلق تفصیلات

*124: چوہدری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 258 میں خان پور شہر کے جنوبی حصہ کی جانب سے سیوریج لائن کب بچھائی گئی تھی، اس کا تخمینہ لاگت کتنا تھا اور اس منصوبہ پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج لائن ناکارہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے پانی کھڑا رہتا ہے اور وبائی امراض بھی پیدا ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس سیوریج لائن کو دوبارہ بچھانے کے لیے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 258 خان پور شہر کے جنوبی حصہ میں سیوریج لائن سال 12-2011 میں بچھائی گئی تھی۔ اس مکمل منصوبہ کا تخمینہ 150.793 ملین روپے تھا۔ مذکورہ منصوبہ سال 2013 میں مکمل ہوا تھا۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ سیوریج لائن ناکارہ نہ ہے۔ سال 2022 میں 36 انچ ڈایا لائن میں کراؤن فیلیئر ہوا تھا۔ جس کی مین وجہ مذکورہ لائن کی ٹھیک طرح سے صفائی کا نہ ہونا ہے اور پانی کا بہاؤ انتہائی کم قرار دیا گیا تھا۔ (کمیٹی کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب سیوریج سسٹم خان پور شہر کی بحالی و تعمیر کے لئے 400 ملین روپے کا تخمینہ متعلقہ احکام کو بھجوا چکا ہے۔

(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2024)

صادق آباد۔زیر زمین پانی کے مضر صحت ہونے کی وجہ سے پھیلتی بیماریوں اورواٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلق تفصیلات

*129: جناب سجاد احمد: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل صادق آباد کا زیر زمین پانی انتہائی خراب اور مضر صحت ہے جس کی وجہ سے چھوٹے بچے اور بڑے سب امراض معدہ کا شکار رہتے ہیں اور ہیپاٹائٹس کی بیماری کی اوسط شرح بڑھتی جارہی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ تحصیل کے تمام قصبہ جات اور دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی14مارچ2024 تاریخ ترسیل8اپریل2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کے پاس موجود واٹر کوالٹی ڈیٹا سے یہ بات درست ثابت ہوتی ہے کہ تحصیل صادق آباد کے وسطی حصہ میں زیرِ زمین پانی انتہائی کھارا ہے یعنی کہ پانی میں TDS کی مقدار زیادہ پائی گئی ہے۔اسی طرح تحصیل کے بالائی حصہ میں آرسینک بھی پائی گئی ہے۔ تاہم ان کیمیائی کثافتوں سے ہونے والی بیماریوں کے درست اعداد و شمار محکمہ صحت مہیا کر سکتا ہے۔

(ب) چیف انجینئر پی، ایچ، ای ساؤتھ زون:

ہاں جی حکومت پنجاب تحصیل صادق آباد کے قصبہ جات اور دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگا رہی ہے۔ مذکورہ تحصیل کے 10 دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کی جانب سے پہلے مرحلے کے دوران تحصیل صادق آباد میں بارہ واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جا رہے ہیں۔ جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔ مزید برآں اتھارٹی مستقبل میں بھی یہاں صاف پانی کے منصوبے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جو دیگر شہروں کی طرح مرحلہ وار صوبائی ترقیاتی پروگرام کے تحت لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2024)

صادق آباد۔ پی پی 265 میں واٹر سپلائی سکیم کی سہولت سے متعلق تفصیلات

*130: جناب سجاد احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 265 میں واٹر سپلائی سکیم کن کن علاقوں میں موجود ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جن علاقوں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے وہاں گورنمنٹ کب تک واٹر سپلائی کی سہولت پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ PP-265 میں 27 گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)جن گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے حکومت پنجاب وہاں پر جلد واٹر سپلائی سکیمز تعمیر کرنے کے لیے پر عزم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2024)

ملتان ایم ڈی اے کو مارچ 2022 سے تاحال رقم کی فراہمی، اخراجات اور منصوبہ جات سے متعلق تفصیلات

*138: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) MDA ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو یکم مارچ 2022 سے آج تک کتنی رقم / کس کس منصوبہ پر خرچ کی گئی ہے ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنی رقم حکومت پنجاب سے اس عرصہ کے دوران موصول ہوئی اور کتنی آمدن ایم ڈی اے کو اپنے ذرائع سے ہوئی مکمل تفصیل دی جائے۔

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کے پٹرول اور مرمت پر خرچ کی گئی ہے۔

(د) کتنی اور کون کون سی روڈ کی مرمت کی گئی ہے ان کی مکمل تفصیل دی جائے۔

(ہ) پی پی 217 میں کون کون سے کام کروائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایم ڈی اے ملتان نے یکم مارچ 2022 سے آج تک کتنی رقم / کس کس منصوبوں پر خرچ کی ہے ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) (i) حکومت پنجاب کی طرف سے موصول ہونے والی رقم:

(رقوم ملین روپے میں)

آمدنی حکومتی ذرائع	حقیقی آمدنی
مختلف سالانہ ترقیاتی سکیمز کے لیئے موصول ہونے والی رقم	2307.82
کل آمدن (حکومتی ذرائع)	2307.82

(ii) ایم ڈی اے کے ذاتی ذرائع سے موصول ہونے والی رقم:

(رقوم ملین روپے میں)

آمدنی ذاتی ذرائع (مارچ 2022 تا مارچ 2024)	حقیقی آمدنی
(i) کرایہ داری، کمرشلائزیشن فیس، منظوری نقشہ جات فیس، جرمانہ جات تاخیری تعمیر بلڈنگ وغیرہ	2294.898
(ii) پلاٹس کی فروختگی، کمرشل ورہائشی جاریہ سکیمز	798.925
کل آمدن (ذاتی ذرائع)	3093.823

(ج) (رقوم ملین روپے میں)

اخراجات ذاتی ذرائع (مارچ 2022 تا مارچ 2024)	حقیقی خرچ
(i) پٹرول خرچ	42.357
(ii) گاڑیوں کی مرمت پر خرچ	13.002
کل خرچ (پٹرول و گاڑیوں کی مرمت)	55.359

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے روڈ کی مرمت کے لیئے ایم ڈی اے، ملتان کو کوئی فنڈ نہ دیئے گئے جس کی وجہ سے روڈ کی مرمت کا کام نہ ہوا ہے۔

(ہ) پی پی 217 میں کروائے جانے والے کام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2024)

رحیم یار خان۔ خان پور اور پی پی 258 کے دیہاتوں اور شہر میں سیوریج سہولت فراہم کرنے سے متعلق تفصیلات

*147: چوہدری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خان پور شہر اور حلقہ پی پی 258 خان پور کے کتنے دیہاتوں میں سیوریج کی سہولیات میسر ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) شہر کے علاقوں اور مذکورہ حلقہ کے وہ دیہات جہاں پر سیوریج کی سہولت نہ ہے وہاں گورنمنٹ کب تک یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) خان پور شہر میں سیوریج سسٹم موجود ہے جو چالو حالت میں ہے۔ جبکہ خانپور تحصیل کے 14 دیہاتوں میں سیوریج / ڈرینج کی سہولت میسر ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) خان پور شہر کے علاقوں میں جہاں پر سیوریج سسٹم ٹھیک نہ ہے اس کی Feasibility report بنا کر جمع کروادی گئی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جبکہ حلقہ پی پی 265 کے دیہات جہاں

سیور یج نہ ہے حکومت پنجاب جلد ان دیہاتوں میں بھی سیور یج کی سہولت میسر کرنے کے لئے پر عزم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2024)

فیصل آباد: شمس آباد سخی سرور ٹاؤن اور سابینا ٹاؤن میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*167: جناب بشارت علی: کیا وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد کے علاقہ جات شمش آباد، سخی سرور ٹاؤن اور سابینا ٹاؤن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے اچھا پانی پروگرام کے تحت منصوبہ بنایا گیا تھا یہ منصوبہ واسا فیصل آباد اور انجمن سماجی بہبود کے اشتراک کے تحت مکمل ہونا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پروگرام کی تکمیل کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے خطیر رقم (45 کروڑ روپے) بھی فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پروگرام کے تحت فیصل آباد نہر کے کنارے ٹیوب ویل نصب کر دیئے گئے ہیں بڑی ٹینکی اور زیر زمین ٹینک بھی بنا دیئے گئے ہیں اور مین پائپ کی لائن بھی بچھا دی گئی ہے مگر عملی طور پر یہ سکیم بند پڑی ہے اور عوام کو صاف پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم پر خرچ کردہ کروڑوں روپے سے نصب کردہ ٹیوب ویل اور دیگر اشیاء خراب ہو رہی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنے اور اس کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ اس حد تک درست ہے کہ چنگا پانی پروگرام جو واسا فیصل آباد اور انجمن سماجی بہبود کے مابین ایک معاہدہ کے تحت وجود میں آیا، اس کے ذریعے سے فیصل آباد کے علاقہ جات شمس آباد، سرور ٹاؤن اور سابینا ٹاؤن میں صاف پانی فراہم کیا جانا درکار تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ دراصل حکومت پنجاب نے اس منصوبے کے لئے (تقریباً 13 کروڑ روپے) فراہم کئے تھے

(ج) یہ درست ہے کہ یہ سکیم ابھی تک چالو نہ ہو سکی ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ معاہدہ کے تحت پانی کی مین لائنز بچھانا واسا فیصل آباد کی ذمہ داری تھی جو محکمہ نے بخوبی سرانجام دے دی لیکن برانچ لائنز جو مین لائنز سے لیکر صارفین تک پہنچائی جانی تھی۔ وہ انجمن سماجی بہبود کے ذمے تھی لیکن انجمن وہ لائنز ابھی تک نہ بچھا سکی اور اس کی وجہ سے یہ سکیم چالو نہ ہو سکی۔ اور اس سکیم کو چالو کرنے کے لئے محکمہ واسا فیصل آباد حکومتی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

(د) جی نہیں۔ اس سکیم کے تحت نصب شدہ ٹیوب ویلز فی الحال صحیح اور قابل استعمال حالت میں موجود ہیں۔

(ہ) جی ہاں۔ اس سکیم کا بقایا کام جو انجمن سماجی بہبود پورا نہ کر سکی اس کو مکمل کرنے اور اس سکیم کو چالو کرنے کے لئے محکمہ واسا فیصل آباد حکومتی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس سلسلے میں حکومت پنجاب کے ساتھ خط و کتابت جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

کمالیہ محکمہ ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں خالی اسامیوں اور تعیناتیوں سے متعلق ودیگر تفصیلات

*295: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پی پی 123 میں محکمہ ہذا کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟
(ب) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ و گریڈ کی کہاں کہاں کب سے خالی ہیں۔
(ج) ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔
(د) کیا حکومت خالی اسامیوں پر جلد از جلد تعیناتیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ جو کام ان خالی اسامیوں کی وجہ سے Disturb ہو رہے ان کو مکمل کیا جاسکے اور عوام کو روزگار میسر ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل کمالیہ میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی سب ڈویژن ہے جس میں 01 سب ڈویژنل آفیسر، 03 سب انجینئرز، 01 سب ڈویژنل کلرک، 01 جونیئر کلرک، 01 ڈیٹا انٹری آپریٹر، 01 سرویئر، 01 الیکٹریشن، 01 پلمبر، 01 ڈرائیور، 01 نائب قاصد، 01 مالی، 01 چوکیدار اور 01 سوپیر کی منظور شدہ ٹوٹل 15 عدد اسامیاں ہیں۔
(ب) سب ڈویژن کمالیہ میں 01 اسامی جونیئر کلرک کی 01.03.2024 سے خالی ہے اور 01 اسامی ڈرائیور کی 01.07.2020 سے خالی ہے۔
(ج) گورنمنٹ کی طرف سے نئی بھرتی پر پابندی ہے جس کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی ہیں۔

(د)صرف 02اسامیاں خالی ہیں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق جب پنجاب گورنمنٹ اجازت دے گی تو نئی بھرتی کی جائے گی اور مذکورہ خالی آسامیاں پر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21جون 2024)

لاہور: رنگ روڈ کے اطراف پودوں کی عدم حفاظت اور نئے پودے لگانے سے متعلق تفصیلات

*302: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور رنگ روڈ کے دونوں اطراف بڑے خوبصورت پودے لگائے گئے تھے جو بہت دل کش مناظر پیش کرتے تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رنگ روڈ کے دونوں اطراف کے پودے پی ایچ اے کی عدم توجہی کی وجہ سے ختم ہو چکے ہیں اور جو ابھی نہیں ہوئے ان کی دیکھ بھال کے لئے مناسب بندوبست نہیں کیا گیا۔

(ج) کیا حکومت رنگ روڈ لاہور کے دونوں اطراف پودے دوبارہ لگانا چاہتی ہے تو کب تک اگر نہیں وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 29مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ پی ایچ اے لاہور نے رنگ روڈ ایریا کی خوبصورتی / بہتر آب وہوا کے لیے مختلف اقسام کے پوداجات ضرورت کے مطابق لگائے تھے۔

(ب) محکمہ پی ایچ اے کے زیر نگرانی ایریا کی دیکھ بھال مسلسل جاری ہے جبکہ جو رقبہ محکمہ کی تحویل میں نہ ہے اُس کی ذمہ داری متعلقہ شعبہ ہائے بہتر طریقے سے جواب دے سکتا ہے۔

(ج) محکمہ پی ایچ اے ہر سال موسم برسات اور موسم بہار میں مختلف قسم کے پوداجات ضرورت کے مطابق لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

لاہور: موچی دروازہ کے باغ کی زمین پر ناجائز تعمیرات سے متعلق تفصیلات

*311: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موچی دروازہ لاہور کے باغ کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس میں کون کون سی اقسام کے درخت لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ باغ کی زمین کے کچھ حصے پر جم کلب و دیگر ناجائز عمارات بنا رکھی ہے۔

(ج) کیا محکمے نے ناجائز تعمیرات کرنے والوں کے خلاف آج تک کوئی کارروائی کی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت تمام ناجائز تعمیرات کو گرانے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) موچی دروازہ لاہور باغ کا کل رقبہ 02 ایکڑ ہے اور اس میں تقریباً 05 اقسام کے درخت لگے ہیں۔ جن کا نام یہ ہے فائکس، کونوکارپس، پیپل، گلہڑ اور جامن۔

(ب)باغ میں 2000 sqft کے رقبہ پر ایک باکسنگ کلب کو 2024-01-05 کو جگہ تمام قانونی کارروائی پوری کرتے ہوئے لیز پر دی گئی تھی۔ جو ایگریمنٹ کے شرائط وضوابط پوری نہ کرنے پر 2024-03-06 کو منسوخ کر دی گئی ہے۔ اور اس وقت معاملہ سول سیشن اور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ اور دیگر کسی قسم کی کوئی ناجائز عمارت نہ ہے۔

(ج) محکمہ پی ایچ اے کی حدود میں غیر قانونی تعمیرات پہ حکومت پنجاب اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے قوانین کے تحت کارروائی کرتا ہے۔ متعلقہ کیس برائے باکسنگ کلب میں بھی ادارہ ہذا نے فوری کاروائی برخلاف گزشتہ کرایہ دار سرانجام دی ہے اور معاہدہ کو منسوخ کرتے ہوئے جگہ کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2024)

صوبہ بھر کی واٹر سپلائی سکیموں کے فنکشنل اور نان فنکشنل ہونے سے متعلق تفصیلات

*313: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے اندر کل کتنی واٹر سپلائی سکیم ہیں؟

(ب) کتنی واٹر سپلائی سکیم فنکشنل ہیں اور کتنی نان فنکشنل ہیں اور نان فنکشنل ہونے کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ج)نان فنکشنل واٹر سپلائی سکیموں پر سرکاری خزانے کی کتنی رقم خرچ ہوئی ہے۔

(د)واٹر سپلائی سکیمیں نان فنکشنل ہونے سے سرکاری خزانے کا جو ضیاع ہوا اس کی ذمہ داری کس پر فکس کی گئی اور اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا لاہور:

مالی سال 24-2023 میں واسا لاہور میں واٹر سپلائی کی 53 ترقیاتی سکیمیں منظور ہوئیں جن میں سے 11 سکیموں پر کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ جبکہ باقی ماندہ سکیمیں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہ ہو سکیں۔

واسا گوجرانوالہ:

واسا گوجرانوالہ کے زیرِ انتظام شہر کی 73 یونین کونسلز میں واٹر سپلائی کا نظام ہے جو Inter Connected سسٹم کے تحت چلایا جاتا ہے۔

واسا راولپنڈی:

واسا راولپنڈی کی حدود شہر کے مختلف علاقوں پر محیط ہے جن میں ڈھوک کالا خان، شمس آباد، امر پورہ، چاہ سلطان، گلاس فیکٹری، مسلم ٹاؤن، بہاری کالونی وغیرہ شامل ہیں جو واسا کے قیام کے وقت 1998ء سے ہی واسا کے دائرہ اختیار میں شامل ہیں۔ جبکہ باقی ماندہ علاقے، جن میں راولپنڈی شہر کی مزید 20 یونین کونسل شامل ہیں، کو 2013 میں واسا سروس کے دائرہ اختیار میں دیا گیا۔ واسا راولپنڈی کی حدود میں 225 واٹر سپلائی کی سکیمیں ہیں۔ ان سکیمیوں میں 1000 کلو میٹر سے زائد واٹر سپلائی کی لائن، 490 ٹیوب ویلز، 36 اوور ہیڈ ریزر وائرز، 12 گراؤنڈ سٹور یج ٹینک، اور 08 پمپنگ سٹیشن شامل ہیں۔

واسا فیصل آباد:

پچھلے چار سالوں میں واسا فیصل آباد کے زیرِ حدود کل چھ واٹر سپلائی سکیمز ایگزیکیوٹ کروائی گئی ہیں۔

واسا ملتان:

واساملتان شہر کی 55 فیصد آبادی کو پانی کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:

اس وقت تک صوبہ بھر میں 5188 دیہی واٹر سپلائی سکیمیں بنائی گئی ہیں۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

یہ سوال پنجاب آبِ پاک اتھارٹی سے متعلق نہ ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کی صوبہ بھر میں کوئی واٹر سپلائی سکیم نہیں ہے۔ یہ سوال پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے اور متعلقہ ڈیپارٹمنٹ ہی اس کا جواب دے سکتا ہے۔

(ب) واسالاہور:

واسالاہور میں تکمیل ہونے والی تمام واٹر سپلائی سکیمیں فنکشنل ہیں۔

واساگوجرانوالہ:

گوجرانوالہ میں 37 فیصد آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے جو کہ تمام فنکشنل ہیں۔

واساراولپنڈی:

واٹر سپلائی کی تمام 225 سکیمیں فنکشنل ہیں اور کوئی بھی سکیم نان فنکشنل نہ ہے۔

واسافیصل آباد:

ایک سکیم فنکشنل ہے اور پانچ سکیمز نان فنکشنل ہیں۔ پانچ نان فنکشنل سکیمز کنسٹرکشن سٹیج پر ہیں۔ ان کا Gestation Period 2027 تک ہے۔

واساملتان:

واساملتان کے زیر انتظام تمام واٹر سپلائی سسٹم چالو حالت میں ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:

صوبہ بھر میں اس وقت تک فنکشنل سکیموں کی تعداد 3282 ہے اور نان فنکشنل سکیموں کی تعداد 1906 ہے۔ ان میں سے 1360 سکیمیں اپنی ڈیزائن لائف پوری ہونے کے بعد غیر فعال ہو چکی ہیں، جبکہ بقیہ 546 سکیمیں مختلف وجوہات مثلاً واپڈا بلوں کی عدم ادائیگی، ٹرانسفارمر اور مشینری کی چوری، واپڈا کی طرف سے اوور بلنگ اور ہائی ٹیرف (کمرشل) سیاسی گروپ بندی، دیگر محکموں کی طرف سے سڑکوں کی تعمیر، سوئی گیس کی لائنیں ڈالتے وقت واٹر سپلائی کی لائینوں کو توڑنا اور واٹر سورس کا ختم، کم یا اَن فٹ ہونا وغیرہ کی وجہ سے نان فنکشنل ہوئی ہیں۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

ایضاً۔

(ج) واسا لاہور:

واسا لاہور میں تکمیل ہونے والی تمام واٹر سپلائی سکیمیں فنکشنل ہیں اور کوئی واٹر سپلائی سکیم نان فنکشنل نہیں ہے

۔

واسا گوجرانوالہ:

ایضاً۔

واسا راولپنڈی:

چونکہ تمام واٹر سپلائی سکیمز فنکشنل ہیں لہذا نان فنکشنل سکیموں پر سرکاری خزانے سے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

واسا فیصل آباد:

726.512 million روپے۔

واسا ملتان:

متعلقہ نہ ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:

صوبہ بھر میں نان فنکشنل سکیموں کی تعمیر پر 5009.166 ملین روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

ایضاً۔

(د)واسا لاہور:

ایضاً۔

واسا گوجرانوالہ:

ایضاً۔

واسا راولپنڈی:

واسا راولپنڈی کی حدود میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم بھی نان فنکشنل نہ ہے جس وجہ سے سرکاری خزانے کا نقصان نہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی ذمہ دار کے خلاف کسی قسم کی کاروائی زیرِ عمل ہے۔

واسا فیصل آباد:

جیسا کہ اوپر بتایا گیا کہ چھ میں سے پانچ سکیمز ابھی ایگزیکیوٹ ہو رہی ہیں۔ اس لئے فی الحال کوئی واٹر سپلائی سکیم بھی بوجہ سرکاری رقم کا ضیاع نان فنکشنل نہیں ہیں۔ پانچ نان فنکشنل سکیمز 2027 تک فنکشنل ہو جائیں گی اور شہریوں کو مکمل پریشر پر صاف پانی سپلائی کریں گی۔

واسا ملتان:

متعلقہ نہ ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ:

اس وقت صوبہ بھر میں نان فنکشنل سکیموں کی تعداد546 ہے-گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق تکمیل شدہ واٹر سپلائی سکیمیں گاؤں کی نمائندہ تنظیم CBOs کو اپنی مدد آپ کے تحت چلانے کے لئے حوالے کر دی گئی تھیں جن کو چلانے اور دیگر معاملات کو دیکھنے کی ذمہ داری ان کے سپرد تھی۔CBOs کے پاس قانونی اتھارٹی، فنی اور مالی اہلیت نہ ہونے اور پہلے بیان کردہ مسائل کی وجہ سے سکیمیں نان فنکشنل ہوئیں۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2024)

لاہور: زمان پارک میں فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلق تفصیلات

*316: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زمان پارک لاہور کا فلٹریشن پلانٹ کب لگایا گیا تھا؟

(ب) اس پر کتنی لاگت آئی تھی۔

(ج) اس کی سالانہ دیکھ بھال پر سال 2022، 2023 کے دوران کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی گئی۔

(د) اس کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) اس فلٹریشن پلانٹ کو کب تک چالو کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسالاہور:

زمان پارک میں محکمہ واسا کی جانب سے کوئی بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا گیا ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے زمان پارک لاہور کا فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

گزارش ہے کہ مذکورہ بالا پلانٹ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی نے نصب نہیں کیا ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی نے زمان پارک لاہور میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیالہذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ:

میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے زمان پارک لاہور میں کوئی بھی فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا ہے۔

(ب)واسالاہور:

کوئی نہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور سے متعلقہ نہیں ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

یہ سوال پنجاب آبِ پاک اتھارٹی سے غیر متعلقہ ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس اس سوال سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ:

میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) واسا لاہور:

ایضاً۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور سے متعلقہ نہیں ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس اس سوال سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ:

ایضاً۔

(د) واسا لاہور:

ایضاً۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور سے متعلق نہیں ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

یہ سوال پنجاب صاف پانی کمپنی سے متعلق نہیں ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ:

ایضاً۔

(ہ)واسالاہور:

ایضاً۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور سے متعلق نہیں ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

یہ سوال پنجاب صاف پانی کمپنی سے متعلق نہیں ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ:

ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک 371ج ب گنڈا سنگھ میں سیوریج لائن کی تعمیر ومرمت سے متعلق تفصیلات

*330: جناب محمد احسن احسان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 371ج ب گنڈا سنگھ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ میونسپلٹی کی حدود میں ہے اس علاقہ میں سیوریج لائن بچھائی گئی ہے سیوریج لائن بچھانے کی وجہ سے جو کھدائی کی گئی ہے اور جو سڑک توڑی گئی ہے اس کی مرمت نہیں کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چک کے چاروں اطراف ٹف ٹائل بھی لگائی گئی ہے مگر اس چک کو چھوڑ دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ چک میں بھی ٹف ٹائل لگانے اور سیوریج لائن کے لیے جو سڑک توڑی گئی ہے اس کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 2اپریل2024 تاریخ ترسیل 3مئی2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ چک 371ج۔ب گنڈا سنگھ کے پانی کی نکاسی کے لیے سیوریج لائن سڑک کے کنارے پر بچھائی گئی ہے۔ سڑک پہلے سے ہی خستہ حالت میں تھی۔ سیوریج لائن کے لیے سڑک کی توڑ پھوڑ نہ کی گئی ہے۔ سیوریج لائن سڑک کے ساتھ کچی جگہ پر ڈالی گئی ہے۔ میٹل روڈ کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کام کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ب)اس چک میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کا ٹف ٹائل کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ٹف ٹائل کا کام جو اس گاؤں کے اطراف میں ہو رہا ہے وہ میونسپل کمیٹی گوجرہ کروا رہی ہے جو محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق نہیں ہے۔

(ج)مذکورہ چک میں ٹف ٹائل لگانے کا پبلک ہیلتھ کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور سیوریج لائن بچھانے کے لیے سڑک کی بحالی و مرمت کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21جون2024)

لاہور:رائیونڈ سٹی میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب سے متعلق تفصیلات

*333:جناب احمر بھٹی:کیا وزیر ہاؤسنگ ،شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رائیونڈ سٹی حلقہ پی پی 165 لاہور کے اندر حکومت کی طرف سے کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے ہیں؟

(ب)کتنے فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور کتنے انتظامیہ کی لاپروائی کی وجہ سے بند پڑے ہیں۔

(ج)کیا محکمہ بند فلٹریشن پلانٹس کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 2اپریل2024 تاریخ ترسیل 3مئی2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا لاہور:

محکمہ واسا لاہور کی جانب سے PP-165 میں کل تین عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

رائیونڈ سٹی حلقہ پی پی 165 لاہور کے اندر حکومت کی طرف سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے کل14 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے ہیں(ان کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

گذارش ہے کہ حلقہ پی پی 165 لاہور میں پنجاب آبِ پاک اتھارٹی نے کوئی پلانٹس نصب نہیں کیے ہیں تاہم موجودہ پلانٹس دیگر اداروں نے نصب کئے ہیں، جن کی تفصیلات متعلقہ اداروں سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی نے آج تک رائیونڈ سٹی حلقہ PP-165 لاہور میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا لہٰذا یہ سوال صاف پانی کمپنی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ب)واسالاہور:

محکمہ واسا کی جانب سے PP-165 میں نصب کردہ تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور ان کی دیکھ بھال روزمرہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نارتھ زون:

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور نے یہ تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس2016 میں نصب کیے تھے اور محکمہ ان پلانٹس کو عرصہ 3 سے 4 سال کامیابی سے چلا کر عوام والناس کو صاف پینے کا پانی مہیا کرتا رہا ہے ان کی آپریشن و مینٹینس معیاد2019 اور2020 میں مکمل ہو چکی ہے لہٰذا اب یہ تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس آپریشن و مینٹینس کے فنڈز کی عارضی طور پر عدم دستیابی کی وجہ سے چل نہیں رہے(ان کی مکمل تفصیل ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

اس کے علاوہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ضلع لاہور میں عوامی مفاد اور صحت عامہ کے ازالے میں کسی بھی قسم کی غیر ضروری تاخیر اور سنگین کوتاہی نہ ہوئی ہے۔جب بھی عوامی مفاد اور صحت عامہ سے متعلقہ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ضلع لاہور اس کی بروقت حکومت کو اطلاع / آگاہ کر دیتا ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

یہ سوال پنجاب آبِ پاک اتھارٹی سے غیر متعلقہ ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

یہ سوال صاف پانی کمپنی سے متعلق نہیں ہے۔

(ج)واسالاہور:

ایضاً۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ:

جو واٹر فلٹریشن پلانٹس فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے عارضی طور پر چل نہیں رہے ان کو چلانے کے لیے تجویز زیرِ غور ہے تاکہ ان واٹر فلٹریشن پلانٹس کو جلد از جلد چالو کیا جاسکے۔اس کے علاوہ حکومت پنجاب تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس پنجاب آب پاک اتھاڑتی (PAPA) کو آپریشن ومینٹینس کے لئے دینے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری ہوچکا ہے اور اس پر کام بھی جاری ہے۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

حکومتِ پنجاب کے فیصلہ کے مطابق تمام خراب واٹر فلٹریشن پلانٹس پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کی ذمہ داری میں لائے جارہے ہیں تاکہ ان کی مرمت و دیکھ بھال ایک ادارے کے پاس ہو۔اس سلسلہ میں قانون بنایا جارہاہے جو منظوری کے آخری مراحل میں ہے۔اس کے نتیجے میں آئندہ چھ ماہ تک پنجاب کے تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس درست کرکے چالو کر دیئے جائیں گے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

یہ سوال صاف پانی کمپنی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2024)

کمالیہ: چک 707 میں واٹر سپلائی کی سکیم کی سہولت سے متعلق تفصیلات

*351: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 123 چک نمبر 707 تحصیل کمالیہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں واٹر سپلائی کی سہولت 2013 میں فراہم کی گئی اور یہ سکیم User یوزر کمیٹی کے سپرد کر دی گئی؟

(ب) کیا یہ سکیم چالو ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) یوزر کمیٹی کن کن افراد پر مشتمل ہے۔

(د) یوزر کمیٹی کو یہ سکیم Handover کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا اس سکیم کے بل بجلی کی ادائیگی باقاعدگی سے ادا کی گئی اگر نہیں تو واپڈا کے بل کی ادائیگی کس نے کرنی ہے۔

(و) کیا حکومت اس واٹر سپلائی کی سکیم کو دوبارہ لینے اور اس کو جلد از جلد فنکشنل کرنے اور عوام کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔ چک نمبر 707 تحصیل کمالیہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) واٹر سپلائی سکیم مکمل اور چالو کرنے کے بعد User یوزر کمیٹی کے حوالے کر دی گئی۔

(ب)واپڈا ٹیرف کے بڑھنے، کمیونٹی کے اختلافات اور پانی کے معیار کی شکایت کی وجہ سے لوگوں نے Water Charges دینے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے واپڈا بل ادا نہ ہو سکا اور سکیم تقریباً چھ ماہ سے بند ہے۔

(ج)۱۔ محمد مشتاق ولد ہنس چیئرمین، ۲ محمد اسلم ولد محمد یوسف ممبر، ۳ محمد شفیع ولد محمد رشید، ۴ محمد مرتضی ولد محمد سلطان، ۵ محمد اشفاق ولد مشتاق احمد، ۶ جاوید اقبال ولد شیر محمد، ۷ عبدالرزاق ولد اسماعیل، ۸ عاشق حسین ولد نیاز محمد، ۹ محمد آصف ولد سردار محمد، ۱۰ برکت علی ولد فرزند

(د) محکمہ PHED کی Guidlines کے مطابق واٹر سپلائی سکیم مکمل کرنے کے بعد O&M کے لیے متعلقہ گاؤں کی User Committee (CBO) کے حوالے کی جاتی ہے جو کہ O&M کے لیے گاؤں کے ہر گھر سے Water Charges کی مد میں مخصوص شدہ رقم اکٹھا کر کے سکیم کو چلاتی ہے۔

(ہ) سکیم کے واپڈا بل کی ادائیگی یوزر کمیٹی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ جب تک یوزر کمیٹی واپڈا بل ادا کرتی رہی سکیم چالو حالت میں تھی۔ پچھلے چھے ماہ سے کمیٹی نے بل ادا نہیں کیے، واپڈا ٹیرف بڑھ جانے کی وجہ سے یوزر کمیٹی اپنی کولیکشن واپڈا بل کے مطابق نہ کر سکی اور سکیم بند ہو گئی۔

(و) مورخہ 05.07.2024 کو PHED کمالیہ کے SDO اور Sub Engineer نے گاؤں والوں سے رابطہ کیا اور طے پایا ہے کہ ان کی شکایت کے مطابق تمام Pipes کے Dead End کھول کر واش کیے جائیں گے اور بجلی کا بل ادا کرنے کے بعد سکیم کو دوبارہ چالو کر کے پانی کی ٹیسٹ رپورٹ حاصل کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2024)

لاہور: پبلک پارکس کی تعداد اور سہولیات سے متعلق ودیگر تفصیلات

*421: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں پبلک پارکس کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان میں سیکورٹی کی سہولیات میسر ہے نیز ان میں آنے والے مرد اور خواتین کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(ج) کیا ان میں سیکورٹی گارڈ تعینات ہیں اگر کسی پارک میں سیکورٹی گارڈ تعینات نہ ہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا ان میں خواتین کے لیے خواتین سیکورٹی گارڈ تعینات ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ)اقبال پارک اور ریس کورس پارک میں کتنے ملازمین اس مقصد کے لیے تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی19 اپریل2024 تاریخ ترسیل16 مئی2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور میں پارکوں کی تعداد 830 ہیں جن میں پانچ بڑے پبلک پارکس جیلانی پارک، گلشن اقبال پارک، گریٹر اقبال پارک، باغ جناح اور جلو بوٹینیکل گارڈن شامل ہیں۔

(ب).جی ہاں، بڑے پبلک پارکس میں سیکیورٹی کی سہولیات موجود ہے۔ اور عوام الناس کے لیے جوگنگ ٹریک، جم، ورزش بچوں کے لیے تفریحی سلائیڈز اور جھولے، نماز کی سہولت، بیٹھنے کے لیے بنچ، پینے کے لیے پانی کے کولر کی سہولیات دی گئیں ہیں۔

نیز بچوں کے لئے دیگر کھیلوں کی سرگرمیاں اور گیٹ پر چیکنگ کے لئے مرد اور عورت کے لئے لیڈیز سٹاف گارڈز بھی دستیاب ہیں۔

(ج).جی ہاں، ان پبلک پارکس میں مرد اور عورت کے لیے باقائدہ لیڈیز اور جینٹس سٹاف اور گارڈز تعینات ہیں۔

(د) جی ہاں، ان پبلک پارکس میں مرد اور عورت کے لیے باقائدہ لیڈیز اور جینٹس سٹاف اور گارڈز تعینات ہیں۔

(ہ) گلشن اقبال پارک میں کل 67 سیکورٹی گارڈ ہیں جن میں مرد سیکورٹی گارڈ 59= اور خواتین سیکورٹی گارڈ 08= ہیں جو کہ 03 شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ اور ریس کورس پارک میں کل 67 سیکورٹی گارڈ ہیں۔ جن میں مرد سیکورٹی گارڈ 60= اور خواتین سیکورٹی گارڈ 07= ہیں جو کہ 03 شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)

بہاولنگر: ڈونگہ بونگہ کی واٹر سپلائی سکیم کی تکمیل سے متعلق تفصیلات

* 481: جناب محمد سہیل خان زاہد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بہاولنگر میں ڈونگہ بونگہ کی واٹر سپلائی سکیم کس سال میں شروع ہوئی اور کب مکمل ہوئی؟

(ب) مذکورہ سکیم کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا اور یہ کتنی لاگت سے پایہ تکمیل کو پہنچی۔

(ج) مذکورہ سکیم کا ٹھیکہ کس کمپنی یا فرم کو دیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ یہ سکیم تکمیل سے پہلے ہی کرپشن کی نذر ہو گئی ہے اور ٹھیکہ دار اور محکمہ کی کالی بھیڑوں کی ملی بھگت سے اس سکیم کے بل منظور کروا کر اس سکیم کو نامکمل چھوڑ دیا گیا جس سے سرکاری خزانہ کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس معاملہ کی تحقیقات کروا کر ملوث کرداروں اور ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو ایسا کرنے میں کون سا امر مانع ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 21 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واٹر سپلائی سکیم ڈونگہ بونگہ مالی سال 16-2015 میں شروع ہوئی اور گورنمنٹ کی طرف سے Piecemeal فنڈنگ کی وجہ سے یہ سکیم مالی سال 23-2022 ئمیں مکمل ہوئی۔

(ب)اس سکیم کے لیے 174.252 ملین فنڈ مختص کیا گیا اور یہ سکیم 172.000 ملین فنڈز کی لاگت سے تکمیل کو پہنچی۔

One Page بریف فنانشل اور فزیکل پراگرس ظاہر کرتے ہوئے(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس سکیم کا ٹھیکہ اوپن بڈنگ کے بعد میسرز محمد ادریس گورنمنٹ کنٹریکٹر بہاولپور کو 158.918 ملین بتاریخ 18.05.2016 کو الاٹ ہوا۔(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)نہیں یہ درست نہیں، مذکورہ سکیم مکمل اور فنکشنل ہے۔اس سکیم کے ٹوٹل 9عدد ٹیوب ویل ہیں جن میں سے 2عدد ٹیوب ویل چلا کر میونسپل کمیٹی ڈونگہ بونگہ کو 2017 میں ہینڈ اوور کر دیے تھے اور 2عدد ٹیوب ویل 2021 میں ہینڈ اوور کر دیے تھے۔(Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گراؤنڈ سٹوریج GST ڈونگہ بونگہ پر الیکٹرک سٹی کنکشن دیر سے انسٹال ہوا اب تمام ٹیوب ویل فنکشنل کر دیئے گئے ہیں۔

(ہ)اس سکیم پر کام محکمہ کی تصریحات Specifications کے عین مطابق ہوا ہے اور تمام کام ڈسٹرکٹ انتظامیہ اور محکمہ کے افسران کی زیر نگرانی مکمل ہوا ہے۔ سکیم کے کام میں کسی قسم کی کوئی کرپشن نہ کی گئی ہے۔مذکورہ سکیم مکمل اور فنکشنل ہے۔ڈونگہ بونگہ کی عوام صرف مذکورہ سکیم کے پانی سے مستفید ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20اگست 2024)

لیہ: چوک اعظم میونسپل کمیٹی میں سیوریج سسٹم نامکمل ہونے سے متعلق تفصیلات

*501: جناب شعیب امیر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ چوک اعظم میونسپل کمیٹی میں سیوریج سسٹم کا اہم مسئلہ ہے؟

(ب) ابھی ایک Ongoing سیوریج سکیم چل رہی ہے تھوڑے سے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ابھی نا مکمل پڑی ہے وہ کب چالو ہو جائے گی۔

(ج) پرانی سیوریج سکیم ایم سی چوک اعظم وہ اپ گریڈ ہو گی۔

(د) Ongoing سیوریج سکیم کی وجہ سے جو گلیاں اور نالیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی مرمت کا کیا پلان ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چوک اعظم ضلع لیہ کا ایک گنجان آباد شہر ہے چوک اعظم کے سیوریج کے مسئلہ کے حل کے لئے دو عدد ڈسپوزل اسٹیشن پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ لیہ بنا چکی ہے، جس میں سے ایک عدد ڈسپوزل اسٹیشن 2015 سے میونسپل کمیٹی چوک اعظم چلا رہی ہے جبکہ دوسرا ڈسپوزل سٹیشن جو 22-2021 کی ADP میں شامل تھا فنکشنل کر دیا گیا ہے۔ لیکن میونسپل کمیٹی نے نئے ڈسپوزل کو ابھی تک Take Over نہ کیا ہے میونسپل کمیٹی چوک اعظم کی ڈسپوزل حوالگی کے بعد چوک اعظم شہر کے سیوریج کا مسئلہ تقریباً 70٪ حل ہو جائیگا۔ جبکہ بقیہ مسائل کے حل کیلئے نئی سکیم کی ضرورت ہے۔

(ب) Ongoing سکیم کے فنڈز کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

بقیہ فنڈز 25-2024 کی ADP میں شامل کر دئے گئے ہیں جو اسی سال 14.527 ملین ریلیز ہو جائیں گے اور سکیم مکمل ہو جائے گی۔

(ج) چوک اعظم کی Old سیوریج سکیم جو 2015 میں مکمل ہوئی تھی اس کو اپ گریڈ کرنے اور بقایا مسائل کے حل کیلئے نئی سکیم جس کا تخمینہ لاگت 424.00 ملین کی ضرورت ہے جو کہ شہر چوک اعظم کے لئے بہت ضروری ہے اور اِس سے چوک اعظم شہر کا سیوریج کا باقی جو بھی مسئلہ ہے وہ بھی حل ہو جائیگا۔

(د) جو گلیاں اور نالیاں سیوریج کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ ہو چکی ہیں ان کو مکمل طور پر مرمت کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2024)

گوجرانوالہ میں تفریحی پارک بنانے سے متعلق تفصیلات

*507: جناب حسن علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں کوئی بھی Recreational پارک اور Amusement پارک نہ ہے جس کی وجہ سے Families کو اپنے Leisure ٹائم کے لئے لاہور اسلام آباد دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا حکومت گوجرانوالہ شہر میں کوئی پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے گوجرانوالہ میں ٹوٹل 28 فنکشنل پارک ہیں جن میں فن لینڈ، کشتی رانی، کینٹینز موجود ہیں۔

(ب) نہیں۔ جگہ اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے ابھی ممکن نہیں ہے۔ البتہ اگر حکومت پنجاب جگہ acquire کر دے اور مطلوبہ فنڈز فراہم کرے تو ایسا ممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2024)

لاہور: پی ایچ اے کے رائیونڈ تحصیل سے ٹیکس وصولی سے متعلق تفصیلات

*571: جناب احمر بھٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی ایچ اے کی لاہور میں حدود و قیود کیا ہے؟

(ب) کیا محکمہ پی ایچ اے رائیونڈ تحصیل سے ٹیکس وصول کرتا ہے اگر ہاں تو کل کتنا اور کس سے وصول کرتا ہے۔

(ج) کیا محکمہ پی ایچ اے رائیونڈ تحصیل میں اس ٹیکس کی وصولی کے عوض کیا خدمات سرانجام دے رہا ہے اگر ہاں تو کس جگہ پر مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بمطابق پی ایچ اے ایکٹ 2012 سیکشن 1 سب سیکشن 2 پی ایچ اے کی حدود ضلع لاہور تک بڑھائی گئی ہیں۔

(ب) پی ایچ اے شعبہ مارکیٹنگ رائیونڈ تحصیل کی حدود میں شامل مندرجہ ذیل علاقوں سے تقریباً 150 انفرادی اور کمرشل اشتہاری بورڈز سے اشتہاری فیس کی مد میں سالانہ 197 ملین وصول کرتا ہے۔

خیابان جناح روڈ (ائیر لائن سوسائٹی تا اڈہ پلاٹ گول چکر)

رائیونڈ روڈ (علی ٹاؤن تا پاجیاں سٹاپ)

ڈیفنس روڈ

عبدالستار ایدھی روڈ

کینال بینک روڈ(پاسکو ہاوسنگ سوسائٹی تا نیو لاہور سٹی)

ملتان روڈ(شاہ پور کانجراں تا مانگا منڈی)

جیا بگا روڈ

(ج)رائیونڈ روڈ پر سینٹر گرین بیلٹ اور سائیڈ گرین بیلٹ کی دیکھ بھال کی مکمل ذمہ داری محکمہ پی ایچ اے روزانہ کی بنیاد پر ادا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2024)

لاہور: پی پی 147 میں ٹیوب ویل لگانے اور ان پر لاگت سے متعلق تفصیلات

*594: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے لاہور حلقہ پی پی 147 میں مالی سال 2023 کے دوران آٹھ عدد ٹیوب ویل لگانے کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) ان میں سے کتنے ٹیوب ویل اب تک لگائے جا چکے ہیں اور ان پر کتنی لاگت آئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں سے کچھ ٹیوب ویل نہیں لگائے گئے تھے ٹیوب ویل نہ لگانے کی وجوہات کیا ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 147 میں نئے ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسالاہور:

یہ درست نہ ہے۔ لاہور حلقہ پی پی 147 میں مالی سال 23-2022 کے دوران واسالاہور کو آٹھ عدد ٹیوب ویل لگانے کی منظوری نہیں دی گئی تھی۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

گذارش ہے کہ مذکورہ سوال پنجاب آبِ پاک اتھارٹی سے غیر متعلقہ ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس اس سوال سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

(ب) واسالاہور:

جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ مالی سال 23-2022 میں کوئی سکیم پی پی 147 میں منظور نہیں ہوئی۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس اس سوال سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

(ج) واسالاہور:

ایضاً۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس اس سوال سے متعلق کوئی معلومات نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دینے سے قاصر ہے۔

(د) واسا لاہور:

ایضاً۔

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی:

ایضاً۔

پنجاب صاف پانی کمپنی:

یہ سوال پنجاب صاف پانی کمپنی سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2024)

جہلم: پبلک ہیلتھ دینہ کا سال 24-2023 کے بجٹ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*627: سید رفعت محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر دینہ کا سال 24-2023 کا بجٹ کس کس مد میں فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) ان کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس مقصد کے لیے ہیں۔ کتنی ناکارہ کہاں کہاں کھڑی ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کتنی گاڑیاں کس کس ملازم کے استعمال میں ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور گاڑی کا ماڈل نمبر بتائیں اور سالانہ اس محکمے نے کتنا پٹرول خرچ کیا ہے اور اس کے کتنے دفاتر ہیں نیز کتنی سکیم پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی 30اپریل2024 تاریخ ترسیل5جون2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جہلم کا دینہ میں کوئی آفس موجود نہ ہے۔اس لیے سال2023-24 کا کوئی بجٹ مختص نہیں کیا۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جہلم کا دینہ میں کوئی آفس موجود نہ ہے۔اس لیے کوئی سرکاری گاڑی بھی موجود نہ ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جہلم کا دینہ میں کوئی آفس موجود نہ ہے۔اس لیے کوئی سرکاری گاڑی بھی موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11نومبر 2024)

جہلم: سوہاوہ میں واٹر سپلائی سکیم ناکارہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*629: سید رفعت محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم سوہاوہ میں واٹر سپلائی سکیم بری طرح ناکام ہو چکی ہے وجوہات بتائی جائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ناکام ہو چکا ہے کیا حکومت سروے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔جی ٹی روڈ پر کچھ فاصلہ پر ڈیم موجود ہے کیا حکومت وہاں سے شہریوں کو پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) سوہاوہ میں کتنے ٹیوب ویل کس کس مقام پر ہیں کتنی واٹر سکیم پی پی 24 میں ناکارہ ہیں اور کتنی سکیم کامیابی سے چل رہی ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سوہاوہ شہر کی واٹر سپلائی کی سکیم 1994 میں دس ہزار چھ سو (10600) آبادی کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی جبکہ 2006 اور 2014 میں بھی اس سکیم کی بہتری کے لیے کام کیا گیا تھا یہ سکیم اپنا ڈیزائن پریڈ مکمل کر چکی ہے۔ شہر کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے 2017 کی مردم شماری کے مطابق سوہاوہ شہر کی آبادی 26194 افراد پر مشتمل تھی اور یہ آبادی (35000) نفوس پر مشتمل ہے اور اب بھی اسی سکیم سے سوہاوہ شہر کو پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ سوہاوہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سکیم میں مذید کام کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ آبادی کی ضروریات کے مطابق پینے کا پانی سوہاوہ شہر کو مہیا کیا جاسکے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اپنی پوری تندہی کے ساتھ پینے کا پانی مہیا کرنے کے لیے پنجاب بھر میں مصروف عمل ہے محکمہ کے پاس اس وقت ڈیم سے سوہاوہ شہر کو پانی مہیا کرنے اور نہ ہی اس حوالے سے بجٹ 25-2024 میں کوئی فنڈز مختص کیے گئے ہیں مزید برآں ڈیم میں فشنگ کی وجہ سے پانی پینے کے قابل نہ ہے۔

(ج)سوہاوہ شہر میں کوئی ٹیوب ویل نصب نہیں ہیں سوہاوہ شہر کو پانی مہیا کرنے کے لیے بکڑالہ اور ڈونگی میں کنویں کی سکیمیں مکمل کی گئی تھیں تحصیل سوہاوہ اور تحصیل دینہ 24پی پی میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے کل 98 سکیمیں بنائی ہیں جن میں 62 سکیمیں تحصیل سوہاوہ اور 36 سکیمیں تحصیل دینہ میں مکمل کی گئی تھیں اس وقت تحصیل سوہاوہ میں 17 فعال اور 45 غیر فعال سکیمیں ہیں جبکہ تحصیل دینہ میں 16 فعال 20 غیر فعال سکیمیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2024)

لاہور
مورخہ 15 فروری 2025

چوہدری عامر حبیب
سیکرٹری جنرل

بروز سوموار 17 فروری 2025 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ صائمہ کنول	2
2	راؤ کاشف رحیم خاں	313-5
3	جناب امجد علی جاوید	10-9
4	جناب امتیاز محمود	60
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	302-64
6	محترمہ حناء پرویز بٹ	68
7	جناب محمد ندیم قریشی	138-99
8	جناب احمد خان	118
9	چوہدری محمد اعجاز شفیع	147-124
10	جناب سجاد احمد	130-129
11	جناب بشارت علی	167
12	محترمہ آشفہ ریاض	351-295
13	محترمہ سنبل مالک حسین	594-311

14	محترمہ عظمیٰ کاردار	421-316
15	جناب محمد احسن احسان	330
16	جناب احمر بھٹی	571-333
17	جناب محمد بلال یامین	347-346
18	جناب آفتاب احمد خاں	431-411
19	جناب محمد سہیل خان زاہد	481
20	جناب شعیب امیر	501
21	جناب حسن علی	507
22	سید رفعت محمود	629-627

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز جمعرات مورخہ 13 فروری 2025 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹسز

بروز سوموار مورخہ 17 فروری 2025

فیصل آباد: تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں ڈکیتی اور چوری کی 136 وارداتوں سے متعلق تفصیلات

215: جناب آفتاب احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "خبریں" کی خبر کے مطابق مورخہ 30 جنوری 2025 کے مطابق تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں ڈکیتی اور چوری کی 136 وارداتیں ہوئیں۔ عرصہ دراز سے تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں جرائم پیشہ افراد کھلے عام وارداتیں کر رہے ہیں اعلیٰ حکام متعلقہ تھانہ کی حدود میں جرائم کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہیں

(ب) کیا حکومت تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں عوام کو تحفظ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو ان اقدامات سے آگاہ کیا جائے۔

لاہور مناواں کے علاقے میں پولیس اہلکار کی بھکاری خاتون سے زیادتی سے متعلق تفصیلات

220: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "جنگ" 10 فروری 2025 کی خبر کے مطابق لاہور مناواں کے ویران علاقے میں پولیس اہلکار نے بھکاری خاتون کو ویران علاقے میں لے جا کر زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وہاں سے گزرنے والے راہگیروں نے خاتون کے رونے کی آوازیں سنی اور وہ موقع پر پہنچ گئے ملزم نے دیکھتے ہی ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں نوجوان زخمی ہو گیا۔

(ج) مذکورہ واقعہ کی ایف آئی آر کس تھانہ میں درج ہوئی اس مقدمہ میں پولیس نے آج تک جو کارروائی کی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 15 فروری 2025	سیکرٹری جنرل